سوال

(461) وہ عورت جو ہر بات کا جواب قرآنی آیات سے دیتی تھی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں اکثر خطیب حضرات واقعہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ کو دوران سفر ایک ایسی عورت سے گفتگو کا موقع ملا جو ہر بات کا جواب قرآنی آیات سے دیتی تھیں اس واقعہ کی اصلیت کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے ہاں یہ المیہ ہے کہ واعظین حضرات قرآن و حدیث کے صحیح اور مستند واقعات کے بجائے من گھڑت قصے بیان کرنے کے عادی ہیں۔ چونکہ ان میں انوکھا پن ہوتا ہے، اس لئے انہیں جھوم جھوم کر بیان کیا جاتا ہے۔ مذکورہ واقعہ بھی اس قبیل سے ہے۔ افسوس کہ جماعت اہل حدیث سندھ کے ترجمان رسالہ ''دعوت اہل حدیث'' میں تحقیق و تبصرہ کے بغیر تین چار صفحات تک اسے پھیلایا گیا ہے۔ عرصہ پچیس، تیس سال قبل بندہ نے اس واقعہ کے متعلق ''اہل حدیث'' میں لکھا تھا کہ یہ بے بنیاد اور خود ساختہ ہے۔ غالباً علامہ البانی رحمہ اللہ کی تحقیق کو بنیاد بنایا تھا۔ بہر حال یہ واقعہ ''حکایہ متکلم بالقرآن کے عنوان سے المستطرف فی کل فن مستظرف۔'' [ص۵۶،ج۱]

میں بیان ہوا ہے۔ اس کا کوئی حوالہ باسند بیان نہیں ہوا۔ بلا سند واقعات اکثر و بیشتر خود ساختہ ہوتے ہیں ویسے بھی اس کتاب میں اس طرح کے دیگر واقعات بھی فضول اور بے بنیاد ہیں۔ اس پر اعتماد نہیں کرنا چاہیے۔ اسی طرح کا ایک واقعہ امام ابن حبان نے بیان کیا ہے۔ [روضة العقلاء ونزهة الفضلاء ص: ۴۹]

انہوں نے اس کی سند بھی بیان کی ہے۔ اس میں ایک راوی محمد بن زکریا بن دینار الغلابی ہے۔ جس کے متعلق امام دار قطنی نے لکھا ہے کہ حدیثیں بنایا کرتا تھا۔ [کتاب الضعفاء والمتروکین، ص: ۴۸۳]

اس کتاب میں مذکورہ واقعہ الاصمی کی زبانی بیان ہوا ہے۔ انہوں نے واقعہ کے آخر میں بتایا ہے کہ میری معلومات کے مطابق وہ عورت شیعہ تھی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:454